40	قرآن کو تجوید سے پڑھو	50
41	قرآن کی تلاوت	51
42	تین مقبول دعائیں	52
43	حسن اخلاق کی اہمیت	53
44	کامل مومن کی پہچان	54
45	آئینہ دیکھنے کی دعا	55
46	بہترین ساتھی	56
47	تصاویر کا نقصان	57
48	تصویر بنانے والے کا انجام	59
49	جھوٹ کی قباحت	60
50	سیدھی طرف سے شروع	62
51	سلام کا مسنون طریقہ	63
52	داخل ہونے سے پہلے سلام	65
53	اجازت لے کر اندر جاؤ!	66
54	مجلس کے آداب	68
55	دوسرے کو بیٹھنے کی جگہ دو!	69
56	بیچ مجلس میں بیٹھنا	71
57	بیٹھنے کے آداب I	72
58	بیٹھنے کے آداب II	73
59	بیٹھنے کے آداب III	74
60	سونے کے آداب	75
61	کھلی چھت پر سونے کی ممانعت	76
62	کھانے کے آداب I	77
63	کھانے کے آداب II	78

64	مل کر کھانے کا فائدہ	79
65	بال کی اصلاح	81
66	نیا کپڑا پہننے کی دعا	82
	فقہ 84-112	
67	قضاء حاجت کے آداب	85
68	طہارت لینے کے احکام	88
69	وضو کے فرائض	90
70	تیمّم	91
71	تیمّم کی سنتیں	92
72	اذان اور اقامت	93
73	تنہا نماز پڑھنے کا طریقہ	95
74	جماعت کی فضیلت	98
75	سجدۂ تلاوت	100
76	سجدۂ تلاوت کا طریقہ	101
77	سنن مؤکدہ	102
78	نماز جنازہ	104
79	نماز جنازہ کا طریقہ	105
80	روزہ	107
81	روزے کی قسمیں	109
82	نفل روزے	110

40	قرآن کو تجوید سے پڑھو	50
41	قرآن کی تلاوت	51
42	تین مقبول دعائیں	52
43	حسن اخلاق کی اہمیت	53
44	کامل مومنکی پہچان	54
45	آئینہ دیکھنے کی دعا	55
46	بہترین ساتھی	56
47	تصاویر کا نقصان	57
48	تصویر بنانے والے کا انجام	59
49	جھوٹ کی قباحت	60
50	سیدھی طرف سے شروع	62
51	سلام کا مسنون طریقہ	63
52	داخل ہونے سے پہلے سلام	65
53	اجازت لے کر اندر جاؤ!	66
54	مجلس کے آداب	68
55	دوسرے کو بیٹھنے کی جگہ دو!	69
56	بیچ مجلس میں بیٹھنا	71
57	بیٹھنے کے آداب I	72
58	بیٹھنے کے آداب II	73
59	بیٹھنے کے آداب III	74
60	سونے کے آداب	75
61	کھلی چھت پر سونے کی ممانعت	76
62	کھانے کے آداب I	77
63	کھانے کے آداب II	78
64	مل کر کھانے کا فائدہ	79
65	بال کی اصلاح	81
66	نیا کپڑا پہننے کی دعا	82
	فقہ 84-112	
67	قضاء حاجت کے آداب	85
68	طہارت لینے کے احکام	88
69	وضو کے فرائض	90
70	تیمّم	91
71	تیمّم کی سنتیں	92
72	اذان اور اقامت	93
73	تنہا نماز پڑھنے کا طریقہ	95
74	جماعت کی فضیلت	98
75	سجدۂ تلاوت	100
76	سجدۂ تلاوت کا طریقہ	101
77	سنن مؤکدہ	102
78	نماز جنازہ	104
79	نماز جنازہ کا طریقہ	105
80	روزہ	107
81	روزے کی قسمیں	109
82	نفل روزے	110

قرآن

لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے، یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے، اور جو اسے قبول کر لے اُن کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے، اے نبی کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہئے، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔

قرآن

لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے، یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفاء ہے، اور جو اسے قبول کر لے اُن کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے، اے نبی کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہئے، یہ اُن سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔

تعوذ وتسمیہ پڑھو

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

(النحل: ۹)

ترجمہ ::

اور (اے پیغمبر) جب تم قرآن پڑھنا چاہو تو شیطان مردود (کے وسوسوں) سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

☆ قرآن شریف پڑھنے سے پہلے ''أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھنا چاہئے۔

سوالات :

(۱) قرآن شریف پڑھنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہئے؟

(۲) أعوذ باللہ کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

تعوذ وتسمیہ پڑھو

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

(النحل: ۹)

ترجمہ : :

اور (اے پیغمبر) جب تم قرآن پڑھنا چاہو تو شیطان مردود (کے وسوسوں) سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

☆ قرآن شریف پڑھنے سے پہلے "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھنا چاہئے۔

سوالات :

(۱) قرآن شریف پڑھنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہئے؟

(۲) أعوذ باللہ کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

قرآن کی حفاظت

إِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ إِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوۡنَ . (الحجر : ۹)

ترجمہ :

بیشک ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

☆ قرآن مجید ہی واحد آسمانی کتاب ہے جو شروع سے اب تک اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حفاظ اور علماء کے ذریعہ اس کے لفظ اور معنی میں تبدیلی سے حفاظت کا انتظام فرما دیا ہے۔

☆ حفاظ قرآن کے لفظ کی حفاظت کرتے ہیں اور علماء قرآن کے معانی کی حفاظت کرتے ہیں۔

سوالات :

(۱) کون سی کتاب اپنی اصلی حالت میں موجود ہے؟

(۲) اللہ نے کس کتاب کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے؟

(۳) حفاظ قرآن کی کس طرح حفاظت کرتے ہیں؟

(۴) علماء قرآن کی کس طرح حفاظت کرتے ہیں؟

قرآن کی حفاظت

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ . (الحجر: ۹)

ترجمہ:

بیشک ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

☆ قرآن مجید ہی واحد آسمانی کتاب ہے جو شروع سے اب تک اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حفاظ اور علماء کے ذریعہ اس کے لفظ اور معنی میں تبدیلی سے حفاظت کا انتظام فرمادیا ہے۔

☆ حفاظ قرآن کے لفظ کی حفاظت کرتے ہیں اور علماء قرآن کے معانی کی حفاظت کرتے ہیں۔

سوالات:

(۱) کون سی کتاب اپنی اصلی حالت میں موجود ہے؟

(۲) اللہ نے کس کتاب کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے؟

(۳) حفاظ قرآن کی کس طرح حفاظت کرتے ہیں؟

(۴) علماء قرآن کی کس طرح حفاظت کرتے ہیں؟

ہر چیز کا رب اللہ ہے

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَباًّ وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ . (أنعام: ١٦٣)

ترجمہ :

(اے پیغمبران سے) پوچھو کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور پرودگار تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا پروردگار ہے۔

☆ ساری مخلوق کا پروردگار اللہ ہے، اور ہر چیز اس کے مقرر کئے ہوئے قانون کی فرماں برداری کررہی ہے، تو ہر انسان کو اسی کی عبادت کرنی چاہئے اور اسی کا حکم ماننا چاہئے۔

سوالات :

(۱) ساری مخلوق کا رب کون ہے؟

(۲) ہر چیز کس کی فرماں بردار ہے؟

(۳) انسان کو کس کا حکم ماننا چاہئے؟

ہر چیز کا رب اللہ ہے

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ . (أنعام: ١٦٤)

ترجمہ :

(اے پیغمبران سے) پوچھو کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا پروردگار ہے۔

☆ ساری مخلوق کا پروردگار اللہ ہے، اور ہر چیز اس کے مقرر کئے ہوئے قانون کی فرماں برداری کر رہی ہے، تو ہر انسان کو اسی کی عبادت کرنی چاہئے اور اسی کا حکم ماننا چاہئے۔

سوالات :

(۱) ساری مخلوق کا رب کون ہے؟

(۲) ہر چیز کس کی فرماں بردار ہے؟

(۳) انسان کو کس کا حکم ماننا چاہئے؟

ہم سب اللہ کے محتاج ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ ، وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ.

(فاطر: ١٥)

ترجمہ:

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

- ☆ ہر انسان اللہ کا محتاج ہے، چاہے وہ دولت مند ہو یا غریب۔
- ☆ غیر محتاج اور بے نیاز صرف اللہ کی ذات ہے۔
- ☆ ہم ہر قدم پر اللہ کی مدد کے محتاج ہیں۔

جوڑیاں ملائیے:

ہر انسان	اللہ کی ذات
بے نیاز	اللہ
قابل تعریف	اللہ کا محتاج

ہم سب اللہ کے محتاج ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ ، وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ.

(فاطر: ١٥)

ترجمہ :

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

- ☆ ہر انسان اللہ کا محتاج ہے، چاہے وہ دولت مند ہو یا غریب۔
- ☆ غیر محتاج اور بے نیاز صرف اللہ کی ذات ہے۔
- ☆ ہم ہر قدم پر اللہ کی مدد کے محتاج ہیں۔

جوڑیاں ملائیے :

ہر انسان	اللہ کی ذات
بے نیاز	اللہ
قابل تعریف	اللہ کا محتاج

سرگوشی کرنے والوں کی اللہ کو خبر ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ . وَ لاأَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوْا ، ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . (المجادلة:٧)

ترجمہ :

(اے مخاطب !) کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے، کہیں تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی جس میں چوتھا وہ (اللہ) نہ ہو اور پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو، اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر ان کے ساتھ ہوتا ہے، خواہ وہ کہیں ہوں، پھر جو کام یہ کرتے رہتے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو بتائے گا۔

☆ سرگوشی کرنے والے چاہے تھوڑے ہوں یا زیادہ، آبادی میں ہوں یا ویران گوشے میں، اللہ ہر ایک کی باتوں کو سنتا ہے، اور ان کے اچھے بُرے اعمال سے واقف ہوتا رہتا ہے، ان ہی کے مطابق انہیں سزا یا انعام عطا فرمائے گا۔

سرگوشی کرنے والوں کی اللہ کو خبر ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لاَ خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ . وَ لاَأَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لاَ أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوْا ، ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ . (المجادلة:۷)

ترجمہ :

(اے مخاطب!) کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے، کہیں تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی جس میں چوتھا وہ (اللہ) نہ ہو اور پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہوتی ہے جس میں چھٹا وہ نہ ہو، اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر ان کے ساتھ ہوتا ہے، خواہ وہ کہیں ہوں، پھر جو کام یہ کرتے رہتے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو بتائے گا۔

☆ سرگوشی کرنے والے چاہے تھوڑے ہوں یا زیادہ، آبادی میں ہوں یا ویران گوشے میں، اللہ ہر ایک کی باتوں کو سنتا ہے، اور ان کے اچھے بُرے اعمال سے واقف ہوتا رہتا ہے، ان ہی کے مطابق انہیں سزا یا انعام عطا فرمائے گا۔

فرشتے ہر بات نوٹ کر رہے ہیں

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ ، بَلَىٰ وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ . (الزخرف: ۸۰)

ترجمہ :

کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو نہیں سنتے (ہاں، ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے (جو) ان کے پاس (ہیں) لکھ (بھی) لیتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی پوشیدہ گفتگو سنتے اور یاد رکھتے ہیں۔

☆ مگر ثبوت کے طور پر دو فرشتوں کو لکھنے پر مامور کر دیا ہے۔

☆ جو ہماری ہر گفتگو اور ہمارا ہر کام لکھتے جاتے ہیں۔

سوالات :

(۱) سب کی پوشیدہ گفتگو کون سنتا ہے؟

(۲) فرشتے کیا لکھتے ہیں؟

فرشتے ہر بات نوٹ کر رہے ہیں

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ ، بَلىٰ وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ . (الزخرف: ۸۰)

ترجمہ:

کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو نہیں سنتے (ہاں، ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے (جو) ان کے پاس (ہیں) لکھ (بھی) لیتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی پوشیدہ گفتگو سنتے اور یاد رکھتے ہیں۔

☆ مگر ثبوت کے طور پر دو فرشتوں کو لکھنے پر مامور کر دیا ہے۔

☆ جو ہماری ہر گفتگو اور ہمارا ہر کام لکھتے جاتے ہیں۔

سوالات:

(۱) سب کی پوشیدہ گفتگو کون سنتا ہے؟

(۲) فرشتے کیا لکھتے ہیں؟

اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے لئے ہے

إِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ (الأعراف: ٥٦)

ترجمہ :

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

☆ اللہ کی رحمت ساری کائنات پر چھائی ہوئی ہے،لیکن اس کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب رہتی ہے۔

☆ ہمیں نیک بننے کی کوشش کرنی چاہیئے،تاکہ اللہ خاص طور پر ہماری طرف متوجہ ہو۔

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

(۱) اللہ کی رحمت............لوگوں سے قریب ہے۔

(۲) ہمیں............بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۳) تاکہ اللہ کی رحمت ہماری طرف............ہو۔

اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے لئے ہے

إِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ . (الأعراف: ٥٦)

ترجمہ :

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

☆ اللہ کی رحمت ساری کائنات پر چھائی ہوئی ہے،لیکن اس کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب رہتی ہے۔

☆ ہمیں نیک بننے کی کوشش کرنی چاہیئے،تا کہ اللہ خاص طور پر ہماری طرف متوجہ ہو۔

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

(۱) اللہ کی رحمت ....لوگوں سے قریب ہے۔

(۲) ہمیں .... بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۳) تا کہ اللہ کی رحمت ہماری طرف............ہو۔

امن اور ہدایت والے لوگ

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبِسُوْا إِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُوْلٰئِکَ لَھُمُ الْأَمْنُ وَھُمْ مُھْتَدُوْنَ . (الأنعام: ٨٢)

ترجمہ :

جولوگ اللہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے آلودہ نہیں کیا انہیں کے لئے امن ہے اور وہی ٹھیک راستہ پر ہیں۔

☆ تم نے اس سے پہلے پڑھا ہوگا کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے، یہاں بھی ظلم سے مراد شرک ہے۔

☆ جولوگ ہمیشہ توحید پرست اور مشرکانہ رسوم سے کنارہ کش رہے، ان کے لئے جہنم کی آگ سے حفاظت ممکن ہے، ایسے ہی لوگ حقیقت میں ہدایت یافتہ کہے جانے کی مستحق ہیں۔

خالی جگھوں کو پُر کیجئے :

(۱) شرک بہت بڑا .... ہے۔

(۲) یہاں ظلم سے مراد .... ہے۔

(۳) جولوگ توحید پرست اور مشرکانہ رسوم سے بچتے رہتے ہیں، ان کے لئے آگ سے .... ہے۔

(۴) ایسے لوگ حقیقت میں .... کہے جانے کے لائق ہیں۔

امن اور ہدایت والے لوگ

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ لَمْ یَلْبَسُوْا إِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُوْلٰئِکَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ . (الأنعام: ۸۲)

ترجمہ :

جولوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے آلودہ نہیں کیا انہیں کے لئے امن ہے اور وہی ٹھیک راستہ پر ہیں۔

☆ تم نے اس سے پہلے پڑھا ہوگا کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے، یہاں بھی ظلم سے مراد شرک ہے۔

☆ جولوگ ہمیشہ توحید پرست اور مشرکانہ رسوم سے کنارہ کش رہے، ان کے لئے جہنم کی آگ سے حفاظت ممکن ہے، ایسے ہی لوگ حقیقت میں ہدایت یافتہ کہے جانے کی مستحق ہیں۔

خالی جگھوں کو پُر کیجئے :

(۱) شرک بہت بڑا............ ہے۔

(۲) یہاں ظلم سے مراد............ ہے۔

(۳) جولوگ توحید پرست اور مشرکانہ رسوم سے بچتے رہتے ہیں، ان کے لئے آگ سے............ ہے۔

(۴) ایسے لوگ حقیقت میں............ کہے جانے کے لائق ہیں۔

انسان خسارہ میں ہے

وَ الْعَصْرِ اِنَّ الاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ، اِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْ بِالصَّبْرِ . (العصر : ۳-۱)

ترجمہ :

قسم ہے عصر (زمانہ) کی ، یقیناً انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر قائم رہنے اور صبر اختیار کرنے کی تاکید کرتے رہے (وہ نقصان میں نہیں رہیں گے)۔

☆ زمانہ یعنی انسانی تاریخ اوّل تا آخر اس بات پر گواہ ہے کہ جو انسان یا گروہ مذکورہ چار صفات سے خالی رہیں گے ، وہ ہمیشہ گھاٹے میں رہیں گے ، اور اپنی زندگی یونہی برباد کریں گے۔

سوالات :

(۱) زمانہ کس بات پر گواہ ہے؟

(۲) گھاٹے میں کون ہے؟

(۳) چار صفات کیا ہیں؟

انسان خسارہ میں ہے

وَ الْعَصْرِ إِنَّ الإنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ، إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَ تَوَاصَوْ بِالصَّبْرِ . (العصر : ۳-۱)

ترجمہ :

قسم ہے عصر (زمانہ) کی ، یقیناً انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق پر قائم رہنے اور صبر اختیار کرنے کی تاکید کرتے رہے (وہ نقصان میں نہیں رہیں گے)۔

☆ زمانہ یعنی انسانی تاریخ اوّل تا آخر اس بات پر گواہ ہے کہ جو انسان یا گروہ مذکورہ چار صفات سے خالی رہیں گے ، وہ ہمیشہ گھاٹے میں رہیں گے ، اور اپنی زندگی یونہی برباد کریں گے۔

سوالات :

(۱) زمانہ کس بات پر گواہ ہے؟

(۲) گھاٹے میں کون ہے؟

(۳) چار صفات کیا ہیں؟

کافروں کا انجام

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، وَ أُوْلٰئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ . (آل عمران : ۱۰)

ترجمہ :

جن لوگوں نے کفر کیا (اس دن) ان کا مال اور نہ ان کی اولاد اُن کو اللہ (کے عذاب) سے بچا سکے گی، اور یہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔

☆ مال و اولاد اور خاندان نہ دنیا میں اللہ کے عذاب سے بچا سکتے ہیں اور نہ ہی آخرت میں، کافروں کو جہنم کے عذاب سے کوئی چھٹکارا نہیں دلا سکے گا۔

سوالات :

(۱) جہنم کا ایندھن کون ہوں گے؟

(۲) کافروں کو کون سی چیزیں کام نہیں دیں گی؟

کافروں کا انجام

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ، وَ أُوْلٰئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ .   (آل عمران : ۱۰)

ترجمہ :

جن لوگوں نے کفر کیا (اس دن) ان کا مال اور نہ ان کی اولاد اُن کو اللہ (کے عذاب) سے بچا سکے گی، اور یہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔

☆ مال واولاد اور خاندان نہ دنیا میں اللہ کے عذاب سے بچا سکتے ہیں اور نہ ہی آخرت میں، کافروں کو جہنم کے عذاب سے کوئی چھٹکارا نہیں دلا سکے گا۔

سوالات :

(۱) جہنم کا ایندھن کون ہوں گے؟

(۲) کافروں کو کون سی چیزیں کام نہیں دیں گی؟

قیامت کا لمحہ

وَ مَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ . (النحل:۷۷)

ترجمہ :

اور (اللہ کے نزدیک) قیامت کا آنا ایسا سمجھو جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔

☆ قیامت اور حساب وکتاب سے کبھی غافل نہیں رہنا چاہئے۔

☆ قیامت واقع ہونے میں کوئی زیادہ وقت نہیں لگے گا، پلک جھپکنے سے بھی کم وقت میں ساری دنیا تباہ وبرباد ہوجائے گی۔

☆ نظام شمسی میں معمولی ٹکراؤ سے دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہوسکتا ہے۔

سوالات :

(۱) کس چیز سے غافل نہیں رہنا چاہئے؟

(۲) کتنی دیر میں ساری دنیا تباہ وبرباد ہوجائے گی؟

(۳) نظام شمسی میں معمولی ٹکراؤ سے کیا ہوسکتا ہے؟

قیامت کا لمحہ

وَ مَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ . (النحل:۷۷)

ترجمہ :

اور (اللہ کے نزدیک) قیامت کا آنا ایسا سمجھو جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔

☆ قیامت اور حساب و کتاب سے کبھی غافل نہیں رہنا چاہئے۔

☆ قیامت واقع ہونے میں کوئی زیادہ وقت نہیں لگے گا، پلک جھپکنے سے بھی کم وقت میں ساری دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی۔

☆ نظام شمسی میں معمولی ٹکراؤ سے دنیا کا سارا نظام درہم برہم ہو سکتا ہے۔

سوالات :

(۱) کس چیز سے غافل نہیں رہنا چاہئے؟

(۲) کتنی دیر میں ساری دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی؟

(۳) نظام شمسی میں معمولی ٹکراؤ سے کیا ہو سکتا ہے؟

انسان کا خمیر

مِنۡهَا خَلَقۡنٰکُمۡ وَ فِیۡهَا نُعِیۡدُکُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُکُمۡ تَارَۃً اُخۡرٰی.

(طه: ۵۵)

ترجمه :

اس زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری مرتبہ تم کو نکالیں گے۔

☆ انسان کا خمیر مٹی سے لیا گیا ہے، (عالم برزخ) قبر میں اس کے جسم کو مٹی میں رہنا ہے، پھر قیامت کے دن اسی مٹی سے دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔

☆ اس طرح انسان کی تینوں زندگی مٹی (خاک) کے ساتھ ہے، اس لئے انسان کو مٹی کی طرح خاکسار بھی ہونا چاہیے۔

قوسین میں دئے گئے دو لفظوں میں صحیح لفظ پر ( ) اور غلط لفظ پر (×) کا نشان لگاؤ۔

(۱) انسان کا خمیر لیا گیا ہے۔ (مٹی سے/ گوشت سے)

(۲) انسان کو مٹی کی طرح ہونا چاہیے۔ (مددگار/ خاکسار)

(۳) انسان قیامت کے دن نکلے گا۔ (گھر سے/ مٹی سے)

(۴) انسان کی تینوں زندگی اس کے ساتھ ہے۔ (مٹی کے ساتھ/ کپڑے کے ساتھ)

انسان کا خمیر

مِنۡهَا خَلَقۡنَاكُمۡ وَ فِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً أُخۡرٰى.

(طه: ٥٥)

ترجمہ :

اس زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری مرتبہ تم کو نکالیں گے۔

☆ انسان کا خمیر مٹی سے لیا گیا ہے، (عالم برزخ) قبر میں اس کے جسم کو مٹی میں رہنا ہے، پھر قیامت کے دن اسی مٹی سے دوبارہ پیدا کیا جائے گا۔

☆ اس طرح انسان کی تینوں زندگی مٹی (خاک) کے ساتھ ہے، اس لئے انسان کو مٹی کی طرح خاکسار بھی ہونا چاہئے۔

قوسین میں دئے گئے دو لفظوں میں صحیح لفظ پر ( ) اور غلط لفظ پر (×) کا نشان لگاؤ۔

(۱) انسان کا خمیر لیا گیا ہے۔ (مٹی سے / گوشت سے)

(۲) انسان کو مٹی کی طرح ہونا چاہئے۔ (مددگار / خاکسار)

(۳) انسان قیامت کے دن نکلے گا۔ (گھر سے / مٹی سے)

(۴) انسان کی تینوں زندگی اس کے ساتھ ہے۔ (مٹی کے ساتھ / کپڑے کے ساتھ)

ہر نیکی و برائی کا بدلہ ملے گا

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَّرَهٗ ، وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَراً يَّرَهٗ . (الزلزال: ۸–۷)

ترجمہ :

تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لیں گے اور جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہوگی وہ اُسے (بھی وہاں) دیکھ لے گا۔

☆ تھوڑی سی نیکی بھی حاصل کرنے میں پیچھے نہیں رہنا چاہئے۔

☆ چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچنا چاہئے ، کیوں کہ دونوں ریکارڈ میں محفوظ ہورہے ہیں۔

☆ یہ دونوں آہستہ آہستہ پہاڑ کے برابر ہوجائیں گے۔

سوالات :

(۱) قیامت کے دن انسان کیا دیکھے گا؟

(۲) گناہ سے کیا کرنا چاہئے؟

(۳) نیکی کو کیا کرنا چاہئے؟

(۴) چھوٹا گناہ یا ثواب آگے چل کر کیا بن جائے گا؟

ہر نیکی و برائی کا بدلہ ملے گا

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ، وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ . (الزلزال: ۸–۷)

ترجمہ:

تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لیں گے اور جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہوگی وہ اُسے (بھی وہاں) دیکھ لے گا۔

☆ تھوڑی سی نیکی بھی حاصل کرنے میں پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔

☆ چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچنا چاہیے، کیوں کہ دونوں ریکارڈ میں محفوظ ہو رہے ہیں۔

☆ یہ دونوں آہستہ آہستہ پہاڑ کے برابر ہو جائیں گے۔

سوالات:

(۱) قیامت کے دن انسان کیا دیکھے گا؟

(۲) گناہ سے کیا کرنا چاہیے؟

(۳) نیکی کو کیا کرنا چاہیے؟

(۴) چھوٹا گناہ یا ثواب آگے چل کر کیا بن جائے گا؟

سوالات :

(۱) انسان کی پیدائش کا مقصد کیا ہے؟

(۲) روزی حاصل کرنا کیا ہے؟

(۳) روزی حاصل کرتے وقت کس چیز کی نیت رکھنی چاہیے؟

(۴) ہمارا عمل کیسا ہونا چاہیے؟

جوڑیاں ملائیے :

پیدائش کا مقصد	خدمت کی نیت
ہر وقت	انسانی ضرورت
روزی کمانا	گناہ سے بچنا
روزی کماتے وقت	عبادت

سوالات :

(۱) انسان کی پیدائش کا مقصد کیا ہے؟

(۲) روزی حاصل کرنا کیا ہے؟

(۳) روزی حاصل کرتے وقت کس چیز کی نیت رکھنی چاہیئے؟

(۴) ہمارا عمل کیسا ہونا چاہیئے؟

جوڑیاں ملائیے :

پیدائش کا مقصد	خدمت کی نیت
ہر وقت	انسانی ضرورت
روزی کمانا	گناہ سے بچنا
روزی کماتے وقت	عبادت

صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو

وَ اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَ الصَّلٰوۃِ .　　(البقرة: ٤٥)

ترجمہ :

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔

☆ دنیا و آخرت میں کامیابی کی کنجی دو چیز ہیں: صبر اور نماز۔

☆ صبر کا مطلب اپنے بلند مقاصد پر مضبوطی سے جمے رہنا اور نفسانی خواہشات سے بچنے کے لئے اپنے کو ہمیشہ تیار رکھنے کا نام ہے۔

☆ اسی طرح اگر کوئی بھی شخص اہم کام کے لئے اپنے کو بالکل تیار رکھے، اس سلسلہ میں کوشش جاری رکھے، فضول کاموں سے بچتا رہے اور نماز پڑھ کر اللہ کی مدد و نصرت کی دعا کرتا رہے، تو انشاء اللہ کامیابی ضرور ملے گی۔

سوالات :

(۱) بلند مقاصد پر مضبوطی سے جمے رہنے کو کیا کہتے ہیں؟

(۲) کامیابی کے لئے دو چیزیں کیا ہیں؟

(۳) کوشش اور دعا سے کیا چیز ملتی ہے؟

صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو

وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلاَۃِ . (البقرۃ: ٤٥)

ترجمہ:

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔

☆ دنیا وآخرت میں کامیابی کی کنجی دو چیز ہیں: صبر اور نماز۔

☆ صبر کا مطلب اپنے بلند مقاصد پر مضبوطی سے جمے رہنا اور نفسانی خواہشات سے بچنے کے لئے اپنے کو ہمیشہ تیار رکھنے کا نام ہے۔

☆ اسی طرح اگر کوئی بھی شخص اہم کام کے لئے اپنے کو بالکل تیار رکھے، اس سلسلہ میں کوشش جاری رکھے، فضول کاموں سے بچتا رہے اور نماز پڑھ کر اللہ کی مدد و نصرت کی دعا کرتا رہے، تو انشاء اللہ کامیابی ضرور ملے گی۔

سوالات:

(۱) بلند مقاصد پر مضبوطی سے جمے رہنے کو کیا کہتے ہیں؟

(۲) کامیابی کے لئے دو چیزیں کیا ہیں؟

(۳) کوشش اور دعا سے کیا چیز ملتی ہے؟

تنگی کے بعد آسانی

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً .　　　　(الشرح: ٦)

ترجمہ:

بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

☆ پریشانی ہمیشہ رہنے والی نہیں۔

☆ جب جب پریشانی آئیگی تو اس کے ساتھ آسانی اور راحت بھی آئیگی۔

سوالات:

(۱) پریشانی کے ساتھ کیا آتی ہے؟

(۲) کیا پریشانی ہمیشہ رہنے والی چیز ہے؟

تنگی کے بعد آسانی

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً . (الشرح: ٦)

ترجمہ :

بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

☆ پریشانی ہمیشہ رہنے والی نہیں۔

☆ جب جب پریشانی آئیگی تو اس کے ساتھ آسانی اور راحت بھی آئیگی۔

سوالات :

(۱) پریشانی کے ساتھ کیا آتی ہے؟

(۲) کیا پریشانی ہمیشہ رہنے والی چیز ہے؟

شعائر اللہ کی تعظیم

وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ. (الحج: ۳۲)

ترجمہ:

اور جو شخص اللہ کی ٹھہرائی ہوئی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیز گاری کی باتوں میں سے ہے۔

☆ جس چیز کی نسبت اللہ کی طرف ہو جائے، وہ شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) کہلائیں گی، جیسے: مساجد، قرآن شریف، قربانی کے جانور وغیرہ، ان کا احترام کرنا دل سے اللہ کا خوف اور اس سے محبت کی علامت ہے۔

سوالات:

(۱) جس چیز کی نسبت اللہ کی طرف ہو جائے اس کو کیا کہتے ہیں؟

(۲) شعائر اللہ کی ایک دو مثال دیجئے؟

(۳) شعائر اللہ کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟

(۴) شعائر اللہ کی تعظیم کس بات کی علامت ہے؟

شعائر اللہ کی تعظیم

وَ مَنۡ یُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّہَا مِنۡ تَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ. (الحج: ۳۲)

ترجمہ:

اور جو شخص اللہ کی ٹھہرائی ہوئی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیز گاری کی باتوں میں سے ہے۔

☆ جس چیز کی نسبت اللہ کی طرف ہو جائے ، وہ شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں) کہلائیں گی، جیسے: مساجد، قرآن شریف، قربانی کے جانور وغیرہ، ان کا احترام کرنا دل سے اللہ کا خوف اور اس سے محبت کی علامت ہے۔

سوالات:

(۱) جس چیز کی نسبت اللہ کی طرف ہو جائے اس کو کیا کہتے ہیں؟

(۲) شعائر اللہ کی ایک دو مثال دیجئے؟

(۳) شعائر اللہ کے ساتھ کیا کرنا چاہئے؟

(۴) شعائر اللہ کی تعظیم کس بات کی علامت ہے؟

شکر گزاری کا بدلہ

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ ، وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ.

(إبراهيم: ۷)

ترجمہ :

اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب سخت ہے۔

☆ ناشکری اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

☆ ناشکری کرنے سے دو نقصان ہوتا ہے، ایک تو نعمت چھن جاتی ہے، دوسرے ناشکری کا گناہ الگ ہوتا ہے۔

☆ ناشکری کرنے میں سراسر نقصان ہے، جب کہ شکر گزاری میں سراسر فائدہ ہے۔

☆ اللہ نے ہمیں بہت سے غریب اور اپاہج لوگوں سے بہتر رکھا ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

جوڑ ملائیے :

ناشکری	سراسر نقصان
ناشکری میں	سراسر فائدہ
ناشکری سے	اللہ کو سخت ناپسند
شکر گزاری میں	دو نقصان

شکرگزاری کا بدلہ

لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ ، وَ لَئِنۡ کَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِیۡ لَشَدِیۡدٌ.

(إبراهيم: ٧)

ترجمہ :

اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب سخت ہے۔

- ☆ ناشکری اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔
- ☆ ناشکری کرنے سے دو نقصان ہوتا ہے، ایک تو نعمت چھن جاتی ہے، دوسرے ناشکری کا گناہ الگ ہوتا ہے۔
- ☆ ناشکری کرنے میں سراسر نقصان ہے، جب کہ شکرگزاری میں سراسر فائدہ ہے۔
- ☆ اللہ نے ہمیں بہت سے غریب اور اپاہج لوگوں سے بہتر رکھا ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

جوڑ ملائیے :

ناشکری	سراسر نقصان
ناشکری میں	سراسر فائدہ
ناشکری سے	اللہ کو سخت ناپسند
شکرگزاری میں	دو نقصان

سوالات:

(۱) بچے گھر کہاں بناتے ہیں؟

(۲) ریت کا گھر کون توڑ دیتا ہے؟

(۳) آخرت میں ہمیشہ قائم رہنے والے گھر کے مقابلہ میں دنیا کی کیا حیثیت ہے؟

(۴) اللہ تعالیٰ دنیا کو کیا کریں گے؟

سوالات :

(۱) بچے گھر کہاں بناتے ہیں؟

(۲) ریت کا گھر کون توڑ دیتا ہے؟

(۳) آخرت میں ہمیشہ قائم رہنے والے گھر کے مقابلہ میں دنیا کی کیا حیثیت ہے؟

(۴) اللہ تعالیٰ دنیا کو کیا کریں گے؟

حدیث

اسلام کو تفصیل سے سمجھنے اور اس کی پیروی کا حق ادا کرنے کے لئے رسول ﷺ کے فرمودات اور اعمال سے واقف ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر قرآن کریم کو ٹھیک طور پر نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ ذیل میں منتخب احادیث کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے؛ تاکہ طلبہ میں حدیث فہمی کا ذوق پیدا ہو۔

حدیث

اسلام کو تفصیل سے سمجھنے اور اس کی پیروی کا حق ادا کرنے کے لئے رسول ﷺ کے فرمودات اور اعمال سے واقف ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر قرآن کریم کو ٹھیک طور پر نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ ذیل میں منتخب احادیث کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے؛ تاکہ طلبہ میں حدیث فہمی کا ذوق پیدا ہو۔

☆ اسلام کی وجہ سے جنت ملے گی اور کفر کی وجہ سے جہنم، کفر کی طرف لوٹنے کا مطلب جہنم کی آگ کی طرف لوٹنا ہے، جو آگ سے بچنا چاہتا ہے اسے کفر سے بچنا چاہئے۔

سوالات :

(۱) وہ تین چیزیں کیا ہیں جن کی وجہ سے ایمان کی مٹھاس محسوس ہوتی ہے؟

(۲) انسان پر سب سے زیادہ احسان کس کا ہے؟

(۳) کیسے لوگوں سے محبت کرنی چاہئے؟

(۴) آگ سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

جوڑیاں ملائیے :

۱) تین چیزیں	(الف) دین دار لوگ
۲) محبت	(ب) بد دین لوگ
۳) نفرت	(ج) ایمان کی مٹھاس
۴) کفر	(د) کفر سے بچنا
۵) آگ سے بچنا	(ہ) آگ

☆ اسلام کی وجہ سے جنت ملے گی اور کفر کی وجہ سے جہنم، کفر کی طرف لوٹنے کا مطلب جہنم کی آگ کی طرف لوٹنا ہے، جو آگ سے بچنا چاہتا ہے اسے کفر سے بچنا چاہیے۔

سوالات :

(۱) وہ تین چیزیں کیا ہیں جن کی وجہ سے ایمان کی مٹھاس محسوس ہوتی ہے؟

(۲) انسان پر سب سے زیادہ احسان کس کا ہے؟

(۳) کیسے لوگوں سے محبت کرنی چاہیے؟

(۴) آگ سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

جوڑیاں ملائیے :

۱) تین چیزیں	(الف) دین دار لوگ
۲) محبت	(ب) بد دین لوگ
۳) نفرت	(ج) ایمان کی مٹھاس
۴) کفر	(د) کفر سے بچنا
۵) آگ سے بچنا	(ہ) آگ

پاکی کی اہمیت

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ .   (مسلم)

ترجمہ :

پاکی آدھا ایمان ہے۔

☆ پاکی کے بغیر ایمان نامکمل ہے، مسلمان کو ہمیشہ پاک وصاف رہنا چاہئے۔

☆ ہمیں عبادت، کھانے، پینے اور رہن سہن ہر موقعہ پر پاکی وصفائی کا خیال رکھنا چاہئے۔

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

۱) پاکی آدھا............ہے۔

۲) پاکی کے بغیر ایمان ....ہے۔

۳) مسلمانوں کو ہمیشہ............رہنا چاہئے۔

۴) عبادت کھانے پینے اور رہن سہن میں ....کا خیال رکھنا چاہئے۔

پاکی کی اہمیت

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ .　　　(مسلم)

ترجمہ :

پاکی آدھا ایمان ہے۔

☆ پاکی کے بغیر ایمان نامکمل ہے، مسلمان کو ہمیشہ پاک وصاف رہنا چاہیئے۔

☆ ہمیں عبادت، کھانے، پینے اور رہن سہن ہر موقعہ پر پاکی وصفائی کا خیال رکھنا چاہیئے۔

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

۱) پاکی آدھا............ہے۔

۲) پاکی کے بغیر ایمان ....ہے۔

۳) مسلمانوں کو ہمیشہ............رہنا چاہیئے۔

۴) عبادت کھانے پینے اور رہن سہن میں ....کا خیال رکھنا چاہیئے۔

قرآن کو تجوید سے پڑھو

زَیِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِکُمْ . (أحمد)

ترجمہ :

اپنی آواز سے قرآن کو مزین کرو۔

☆ خوب صورت انداز میں قرآن شریف پڑھنا چاہئے۔

☆ قرآن شریف صحیح اور تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔

عملی کام :

۱) اپنے قاری صاحب سے سورۃ فاتحہ کی مشق سیکھئے۔

۲) اپنے قاری صاحب سے تجوید کی تعلیم کے بارے میں مشورہ کیجئے۔

۳) نورانی قاعدہ قاری صاحب سے پڑھنے کی کوشش کیجئے۔

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

۱) قرآن شریف..........اور..........کی رعایت کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔

۲) خوب صورت انداز میں.......... پڑھنا چاہئے۔

قرآن کو تجوید سے پڑھو

زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ .   (أحمد)

ترجمہ :

اپنی آواز سے قرآن کو مزین کرو۔

☆ خوب صورت انداز میں قرآن شریف پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن شریف صحیح اور تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

عملی کام :

۱) اپنے قاری صاحب سے سورۃ فاتحہ کی مشق سیکھیے۔

۲) اپنے قاری صاحب سے تجوید کی تعلیم کے بارے میں مشورہ کیجیے۔

۳) نورانی قاعدہ قاری صاحب سے پڑھنے کی کوشش کیجیے۔

خالی جگھوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :

۱) قرآن شریف............اور............کی رعایت کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

۲) خوب صورت انداز میں............ پڑھنا چاہیے۔

تین مقبول دُعائیں

ثَلاثُ دَعْوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ لاشَکَّ فِیْهِنَّ : دَعْوَۃُ الْوَالِدِ وَدَعْوَۃُ الْمُسَافِرِ وَ دَعْوَۃُ الْمَظْلُوْمِ . (ترمذی)

ترجمہ :

تین دعاؤں کے مقبول ہونے میں کوئی شبہ نہیں:

۱) والد کی دُعا ۲) مسافر کی دُعا ۳) مظلوم کی دُعا

☆ والدین کی خدمت کر کے ان کی دُعائیں لینی چاہیئے۔

☆ مسافر سے دُعا کی درخواست کرنی چاہیئے۔

☆ مظلوم کی مدد کر کے اس کی دُعا لینی چاہیئے اور مظلوم کی بددُعا سے بچنا چاہیئے۔

دئیے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے :

بددعا - خدمت - مقبول - درخواست - مدد

۱) تین لوگوں کی دُعائیں .... ہیں۔

۲) والدین کی .... کر کے دُعائیں لینی چاہیئے۔

۳) مسافر سے دعا کی .... کرنی چاہیئے۔

۴) مظلوم کی .... کرنی چاہیئے۔

۵) مظلوم کی .... سے بچنا چاہیئے۔

تین مقبول دُعائیں

ثَلاثُ دَعَواتٍ مُستَجابَاتٍ لاشَکَّ فِیهِنَّ : دَعوَةُ الوَالِدِ وَدَعوَةُ المُسَافِرِ وَ دَعوَةُ المَظلُومِ . (ترمذی)

ترجمہ :

تین دعاؤں کے مقبول ہونے میں کوئی شبہ نہیں:

۱) والد کی دُعا ۲) مسافر کی دُعا ۳) مظلوم کی دُعا

☆ والدین کی خدمت کر کے ان کی دُعائیں لینی چاہیئے۔

☆ مسافر سے دُعا کی درخواست کرنی چاہیئے۔

☆ مظلوم کی مدد کر کے اس کی دُعا لینی چاہیئے اور مظلوم کی بد دُعا سے بچنا چاہیئے۔

دئیے گئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کیجئے :

بددعا - خدمت - مقبول - درخواست - مدد

۱) تین لوگوں کی دُعائیں .... ہیں۔۔

۲) والدین کی .... کر کے دُعائیں لینی چاہیئے۔

۳) مسافر سے دعا کی .... کرنی چاہیئے۔

۴) مظلوم کی .... کرنی چاہیئے۔

۵) مظلوم کی .... سے بچنا چاہیئے۔

کامل مؤمن کی پہچان

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناً أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً .   (أبو داؤد)

ترجمه :

مؤمنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔

☆ ایمان والے کی پہچان اس کے اخلاق سے ہوتی ہے۔

☆ جس مومن کے پاس اخلاق نہیں وہ صرف نام کا مؤمن ہے۔

☆ قیامت میں سب سے وزنی عمل اچھے اخلاق ہوں گے۔

عملی کام :

حدیث اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کیجئے۔

مناسب جوڑیاں ملائیے :

کامل مؤمن	اس کے اخلاق سے
مؤمن کی پہچان	اچھے اخلاق
بداخلاق مؤمن	اچھے اخلاق والا
سب سے وزنی عمل	نام کا مؤمن

کامل مؤمن کی پہچان

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَاناً أَحْسَنُهُمْ خُلُقاً .   (أبو داؤد)

ترجمہ :

مؤمنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔

☆ ایمان والے کی پہچان اس کے اخلاق سے ہوتی ہے۔

☆ جس مومن کے پاس اخلاق نہیں وہ صرف نام کا مؤمن ہے۔

☆ قیامت میں سب سے وزنی عمل اچھے اخلاق ہوں گے۔

عملی کام :

حدیث اوراس کا ترجمہ زبانی یاد کیجئے۔

مناسب جوڑیاں ملائیے :

کامل مؤمن	اس کے اخلاق سے
مؤمن کی پہچان	اچھے اخلاق
بداخلاق مؤمن	اچھے اخلاق والا
سب سے وزنی عمل	نام کا مؤمن

بہترین ساتھی

خَیۡرُ الۡاَصۡحَابِ عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرُھُمۡ لِصَاحِبِہٖ، وَ خَیۡرُ الۡجِیۡرَانِ عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرُھُمۡ لِجَارِہٖ ۔ (ترمذی)

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین ساتھی وہ ہیں جو اپنے ساتھیوں کے لئے بہترین ہوں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہیں جو اپنے پڑوسی کی لئے بہتر ہوں۔

☆ ساتھیوں اور پڑوسیوں کو ستانے والے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے۔

☆ ساتھیوں اور پڑوسیوں کو ستانا بہت بڑا گناہ ہے۔

عملی کام :

حدیث ترجمہ کے ساتھ یاد کریں۔

سوالات :

۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین ساتھی کون ہیں؟

۲) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی کون ہیں؟

۳) ساتھیوں اور پڑوسیوں کو ستانا کیسا ہے؟

بہترین ساتھی

خَیۡرُ الۡأَصۡحَابِ عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرُھُمۡ لِصَاحِبِہٖ، وَ خَیۡرُ الۡجِیۡرَانِ عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرُھُمۡ لِجَارِہٖ .   (ترمذی)

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین ساتھی وہ ہیں جو اپنے ساتھیوں کے لئے بہترین ہوں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہیں جو اپنے پڑوسی کی لئے بہتر ہوں۔

☆ ساتھیوں اور پڑوسیوں کو ستانے والے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے۔

☆ ساتھیوں اور پڑوسیوں کو ستانا بہت بڑا گناہ ہے۔

عملی کام :

حدیث ترجمہ کے ساتھ یاد کریں۔

سوالات :

۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین ساتھی کون ہیں؟

۲) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی کون ہیں؟

۳) ساتھیوں اور پڑوسیوں کو ستانا کیسا ہے؟

سوالات :

۱) کیسے گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ؟

۲) کتا کیسا جانور ہے؟

۳) فرشتے کس چیز سے دور رہتے ہیں؟

۴) جاندار کی تصویر اُتارنا اور ان کو گھر میں رکھنا کیسا ہے؟

سوالات :

۱) کیسے گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ؟

۲) کتا کیسا جانور ہے؟

۳) فرشتے کس چیز سے دور رہتے ہیں؟

۴) جاندار کی تصویر اُتارنا اور ان کو گھر میں رکھنا کیسا ہے؟

جھوٹ کی قباحت

إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلاً مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ.

(ترمذي)

ترجمہ :

جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتے ایک میل دور چلے جاتے ہیں۔

☆ فرشتے کو جھوٹ کی بدبو محسوس ہوتی ہے اور وہ مارے نفرت کے جھوٹ بولنے والے سے ایک میل دور ہٹ جاتے ہیں۔

☆ اگر انسان کو بھی جھوٹ کی بدبو محسوس ہونے لگے تو وہ جھوٹے لوگوں سے دور رہیگا۔

☆ ہمیں چاہیئے کہ جھوٹ سے بچیں، تاکہ فرشتے اور انسان کوئی بھی ہم سے نفرت نہ کریں۔

خالی جگہ کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کیجئے :

جھوٹ - جھوٹے - ایک میل - بدبو - نفرت

ا) جھوٹ بولنے والے سے فرشتے............دور چلے جاتے ہیں۔

جھوٹ کی قباحت

إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلِكُ مِيْلاً مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ.

(ترمذي)

ترجمه :

جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتے ایک میل دور چلے جاتے ہیں۔

- ☆ فرشتے کو جھوٹ کی بدبو محسوس ہوتی ہے اور وہ مارے نفرت کے جھوٹ بولنے والے سے ایک میل دور ہٹ جاتے ہیں۔
- ☆ اگر انسان کو بھی جھوٹ کی بدبو محسوس ہونے لگے تو وہ جھوٹے لوگوں سے دور رہیگا۔
- ☆ ہمیں چاہیئے کہ جھوٹ سے بچیں، تاکہ فرشتے اور انسان کوئی بھی ہم سے نفرت نہ کریں۔

خالی جگہ کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کیجئے :

جھوٹ - جھوٹے - ایک میل - بدبو - نفرت

ا) جھوٹ بولنے والے سے فرشتے............دور چلے جاتے ہیں۔

سیدھی طرف سے شروع

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَأْنِهِ كُلِّهِ ، فِيْ طُهُوْرِهِ وَ تَرَجُّلِهِ وَ تَنَعُّلِهِ . (متفق عليه)

ترجمہ :

نبی کریم ﷺ طاقت بھر ہر کام میں سیدھی طرف (سے شروع کرنے) کو پسند فرماتے تھے، جیسے وضو کرنے، کنگھا کرنے اور جوتا پہننے میں۔

☆ عادت بنانی چاہئے کہ ہر کام سیدھی طرف سے شروع کریں اور بائیں پر ختم کریں، جیسے کوئی چیز تقسیم کرنی ہو تو پہلے سیدھی طرف والے کو دیں، پھر بائیں طرف والے کو، کپڑا پہننے میں پہلے سیدھا ہاتھ/ پاؤں ڈالیں، وغیرہ۔

سوالات :

۱) نبی ﷺ ہر کام کس طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے؟

۲) ہمیں کس چیز کی عادت بنانی چاہئے؟

۳) چند کام بتائیے جن کو آپ سیدھی طرف سے شروع کرتے ہیں؟

سیدھی طرف سے شروع

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَأْنِهٖ كُلِّهٖ ، فِيْ طُهُوْرِهٖ وَ تَرَجُّلِهٖ وَ تنعُّلِهٖ . (متفق عليه)

ترجمہ :

نبی کریم ﷺ طاقت بھر ہر کام میں سیدھی طرف (سے شروع کرنے) کو پسند فرماتے تھے، جیسے وضو کرنے، کنگھا کرنے اور جوتا پہننے میں۔

☆ عادت بنانی چاہئے کہ ہر کام سیدھی طرف سے شروع کریں اور بائیں پر ختم کریں، جیسے کوئی چیز تقسیم کرنی ہو تو پہلے سیدھی طرف والے کو دیں، پھر بائیں طرف والے کو، کپڑا پہننے میں پہلے سیدھا ہاتھ/ پاؤں ڈالیں، وغیرہ۔

سوالات :

۱) نبی ﷺ ہر کام کس طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے؟

۲) ہمیں کس چیز کی عادت بنانی چاہئے؟

۳) چند کام بتائیے جن کو آپ سیدھی طرف سے شروع کرتے ہیں؟

سوالات :

۱) مشابہت کسے کہتے ہیں؟

۲) اسلام کیسا مذہب ہے؟

۳) اسلام میں سلام کا طریقہ کیا ہے؟

مناسب جوڑیاں ملائیے :

۱)	یہودی کا سلام	(الف)	زبان سے
۲)	عیسائی کا سلام	(ب)	اُنگلیوں کا اشارہ
۳)	مسلمان کا سلام	(ج)	ہتھیلی کا اشارہ
۴)	اسلام	(د)	ایک مکمل مذہب

سوالات :

۱) مشابہت کسے کہتے ہیں؟

۲) اسلام کیسا مذہب ہے؟

۳) اسلام میں سلام کا طریقہ کیا ہے؟

مناسب جوڑیاں ملائیے :

۱) یہودی کا سلام	(الف) زبان سے
۲) عیسائی کا سلام	(ب) اُنگلیوں کا اشارہ
۳) مسلمان کا سلام	(ج) ہتھیلی کا اشارہ
۴) اسلام	(د) ایک مکمل مذہب

اجازت لے کر اندر جاؤ!

عَنْ كَلَدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ أَوْ جِدَايَةٍ وَضَغَابِيْسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَعْلَى الْوَادِي ، قَالَ : فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَ لَمْ أَسْتَأْذِنْ وَ لم أُسَلِّمْ فقال النبى ﷺ اِرْجِعْ ، فَقُلْ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ، أَ أَدْخُلُ . (ترمذي)

ترجمه :

حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفوان بن اُمیہ رضی اللہ عنہ نے مجھے دودھ یا بکری کا گوشت اور ککڑی لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس بھیجا، نبی کریم ﷺ اس وقت وادی کے اُوپری حصہ میں تھے، میں بغیر سلام کئے اور بغیر اجازت لئے آپ کے پاس آگیا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: واپس جا کر یہ کہو: السلام علیکم! کیا میں اندر آسکتا ہوں؟

☆ کسی کے گھر میں بغیر اجازت جانا جائز نہیں۔

☆ کسی کے گھر یا کمرہ میں جانا ہو تو پہلے سلام کیا جائے، پھر آنے کی اجازت لی جائے۔

☆ اگر غلطی سے سلام کئے بغیر کمرہ میں اندر آ جاؤ اور بڑے باہر واپس جا کر سلام کر کے اندر آنے کو کہیں، یا اسی طرح کوئی ادب کی بات بتائیں تو برا نہیں ماننا چاہئے۔

اجازت لے کر اندر جاؤ!

عَنْ كَلْدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ أَوْ جِدَايَةٍ وَضَغَابِيْسَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَعْلَى الْوَادِي ، قَالَ : فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَ لَمْ أَسْتَأْذِنْ وَ لم أُسَلِّمْ فقال النبی ﷺ اِرْجِعْ ، فَقُلْ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ، أَ أَدْخُلُ . (ترمذي)

ترجمہ :

حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفوان بن اُمیہ رضی اللہ عنہ نے مجھے دودھ یا بکری کا گوشت اور ککڑی لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس بھیجا، نبی کریم ﷺ اس وقت وادی کے اُوپری حصہ میں تھے، میں بغیر سلام کئے اور بغیر اجازت لئے آپ کے پاس آ گیا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: واپس جا کر یہ کہو: السلام علیکم ! کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟

☆ کسی کے گھر میں بغیر اجازت جانا جائز نہیں۔

☆ کسی کے گھر یا کمرہ میں جانا ہو تو پہلے سلام کیا جائے، پھر آنے کی اجازت لی جائے۔

☆ اگر غلطی سے سلام کئے بغیر کمرہ میں اندر آ جاؤ اور بڑے باہر واپس جا کر سلام کر کے اندر آنے کو کہیں، یا اسی طرح کوئی ادب کی بات بتائیں تو برا نہیں ماننا چاہئے۔

مجلس کے آداب

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي . (أبو داؤد)

ترجمہ :

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی کریم ﷺ کے پاس آتے تو مجلس کے کنارے ہم لوگ بیٹھ جاتے تھے۔

☆ جو لوگ مجلس میں پہلے پہنچتے ہیں، ان کو آگے بیٹھنے کا حق ہے اور جو لوگ بعد میں پہنچتے ہیں ان کو پیچھے ہی بیٹھنا چاہیے۔

سوالات :

۱) صحابہ مجلس میں کہاں بیٹھتے تھے؟

۲) مجلس میں پہلے والے کو کہاں بیٹھنے کا حق ہے؟

۳) مجلس میں بعد میں پہنچنے والوں کو کہاں بیٹھنا چاہیے؟

مجلس کے آداب

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي . (أبو داؤد)

ترجمه :

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی کریم ﷺ کے پاس آتے تو مجلس کے کنارے ہم لوگ بیٹھ جاتے تھے۔

☆ جو لوگ مجلس میں پہلے پہنچتے ہیں، ان کو آگے بیٹھنے کا حق ہے اور جو لوگ بعد میں پہنچتے ہیں ان کو پیچھے ہی بیٹھنا چاہیے۔

سوالات :

۱) صحابہ مجلس میں کہاں بیٹھتے تھے؟

۲) مجلس میں پہلے والے کو کہاں بیٹھنے کا حق ہے؟

۳) مجلس میں بعد میں پہنچنے والوں کو کہاں بیٹھنا چاہیے؟

سوالات :

۱) کیا کسی کو اس کی جگہ سے اُٹھانا جائز ہے؟

۲) کسی کو اس کی جگہ سے اُٹھانا کیسا ہے؟

۳) بعد میں آنے والے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

۴) ہم کسی کو مجلس ہی میں جگہ دیں تو کیا فائدہ ہوگا؟

سوالات :

۱) کیا کسی کو اس کی جگہ سے اُٹھانا جائز ہے؟

۲) کسی کو اس کی جگہ سے اُٹھانا کیسا ہے؟

۳) بعد میں آنے والے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

۴) ہم کسی کو مجلس ہی میں جگہ دیں تو کیا فائدہ ہوگا؟

بیٹھنے کے آداب ۱

مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهٖ . (مسلم)

ترجمہ:

جو شخص اپنی جگہ سے اُٹھ جائے، پھر وہ واپس وہاں آئے تو وہ اس جگہ بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☆ جس شخص کے بارے میں معلوم ہو کہ وہ جا کر دوبارہ واپس آئے گا، اس کی جگہ میں نہیں بیٹھنا چاہئے۔

☆ اگر کسی مجبوری سے دوسرے کی جگہ پر بیٹھنا پڑے تو اس کے آنے کے بعد جگہ سے اُٹھ جانا چاہئے۔

سوالات:

۱) ایک شخص اپنی جگہ سے اُٹھ کر کہیں چلا جائے، پھر وہ واپس آئے تو اس جگہ بیٹھنے کا حق کس کو ہے؟

۲) کیا دوسرے کی جگہ بیٹھنا چاہئے؟

۳) اگر مجبوری میں دوسرے کی جگہ بیٹھنا پڑے اور دوسرا شخص آ جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

بیٹھنے کے آداب ۱

مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهٖ . (مسلم)

ترجمہ:

جو شخص اپنی جگہ سے اُٹھ جائے، پھر وہ واپس وہاں آئے تو وہ اس جگہ بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

☆ جس شخص کے بارے میں معلوم ہو کہ وہ جا کر دوبارہ واپس آئے گا، اس کی جگہ میں نہیں بیٹھنا چاہئے۔

☆ اگر کسی مجبوری سے دوسرے کی جگہ پر بیٹھنا پڑے تو اس کے آنے کے بعد جگہ سے اُٹھ جانا چاہئے۔

سوالات:

۱) ایک شخص اپنی جگہ سے اُٹھ کر کہیں چلا جائے، پھر وہ واپس آئے تو اس جگہ بیٹھنے کا حق کس کو ہے؟

۲) کیا دوسرے کی جگہ بیٹھنا چاہئے؟

۳) اگر مجبوری میں دوسرے کی جگہ بیٹھنا پڑے اور دوسرا شخص آجائے تو کیا کرنا چاہئے؟

بیٹھنے کے آداب III

لَا تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا . (أبو داؤد)

ترجمہ :

دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔

☆ دو آدمیوں یا ساتھیوں کے درمیان تیسرے شخص کے بغیر اجازت بیٹھنے سے ان کے کاموں یا باتوں میں خلل ہوگا، دونوں کو تکلیف ہوگی، بلاوجہ کسی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں ہے۔

خالی جگھوں کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کیجئے :

خلل - تکلیف - بیٹھنا

۱) دو آدمیوں کے بیچ میں نہیں .... چاہئے۔

۲) بیچ میں بیٹھنے سے .... واقع ہوا۔

۳) کسی کو .... پہنچانا جائز نہیں۔

بیٹھنے کے آداب III

لاَ تَجْلِسْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا . (أبو داؤد)

ترجمہ :

دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔

☆ دو آدمیوں یا ساتھیوں کے درمیان تیسرے شخص کے بغیر اجازت بیٹھنے سے ان کے کاموں یا باتوں میں خلل ہوگا، دونوں کو تکلیف ہوگی، بلا وجہ کسی کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں ہے۔

خالی جگھوں کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کیجئے :

خلل - تکلیف - بیٹھنا

۱) دو آدمیوں کے بیچ میں نہیں............چاہئے۔

۲) بیچ میں بیٹھنے سے............واقع ہوا۔

۳) کسی کو............پہنچانا جائز نہیں۔

کھلی چھت پر سونے کی ممانعت

نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَّنَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُوْرٍ عَلَيْهِ . (ترمذی)

ترجمہ :

رسول اللہ ﷺ نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جو گھیری ہوئی نہیں ہو۔

☆ کھلی ہوئی چھت پر سونے میں گر کر مر جانے کا خطرہ ہے۔

☆ بغیر گھیری ہوئی چھت پر سونا موت کو دعوت دینے کی طرح ہے۔

☆ کھلی ہوئی چھت پر نہ چڑھنا چاہئے اور نہ ہی اس پر کھیلنا چاہئے۔

سوالات :

۱) رسول اللہ ﷺ نے کس بات سے منع فرمایا ہے؟

۲) کھلی ہوئی چھت پر سونے میں کس بات کا خطرہ ہے؟

۳) بغیر گھیری ہوئی چھت پر سونا کس کو دعوت دینے کی طرح ہے؟

۴) کیسی چھت پر چڑھنا اور کھیلنا نہیں چاہئے؟

کھلی چھت پر سونے کی ممانعت

نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَّنَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُوْرٍ عَلَيْهِ . (ترمذی)

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جو گھیری ہوئی نہیں ہو۔

☆ کھلی ہوئی چھت پر سونے میں گر کر مر جانے کا خطرہ ہے۔

☆ بغیر گھیری ہوئی چھت پر سونا موت کو دعوت دینے کی طرح ہے۔

☆ کھلی ہوئی چھت پر نہ چڑھنا چاہئے اور نہ ہی اس پر کھیلنا چاہئے۔

سوالات:

۱) رسول اللہ ﷺ نے کس بات سے منع فرمایا ہے؟

۲) کھلی ہوئی چھت پر سونے میں کس بات کا خطرہ ہے؟

۳) بغیر گھیری ہوئی چھت پر سونا کس کو دعوت دینے کی طرح ہے؟

۴) کیسی چھت پر چڑھنا اور کھیلنا نہیں چاہئے؟

کھانے کے آداب II

نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَيْنِ حَتّٰى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهٗ . (متفق عليه)

ترجمہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی اپنے ساتھیوں سے اجازت لئے بغیر دو دو کھجوریں کھانے لگے۔

☆ دسترخوان پر کھجور یا جامن وغیرہ رکھا ہو، سب ساتھی ایک ایک لے کر کھا رہے ہوں، تو کسی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ دو دو کھجوریں لے کر کھانے لگے، اس سے دوسرے ساتھیوں کی حق تلفی ہوگی۔

☆ کوشش کرنی چاہئے کہ دسترخوان پر دوسرا ساتھی زیادہ کھائے، نہ کہ خود زیادہ کھانے کی فکر کرنی چاہئے۔

سوالات :

۱) اللہ کے رسول ﷺ نے کس بات سے منع فرمایا ہے؟

۲) ہمیں کس بات کو شش کرنی چاہئے؟

کھانے کے آداب II

نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَّقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَيْنِ حَتّٰی يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهٗ . (متفق عليه)

ترجمہ:

اللہ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی اپنے ساتھیوں سے اجازت لئے بغیر دو دو کھجوریں کھانے لگے۔

☆ دسترخوان پر کھجور یا جامن وغیرہ رکھا ہو، سب ساتھی ایک ایک لے کر کھا رہے ہوں، تو کسی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ دو دو کھجوریں لے کر کھانے لگے، اس سے دوسرے ساتھیوں کی حق تلفی ہوگی۔

☆ کوشش کرنی چاہئے کہ دسترخوان پر دوسرا ساتھی زیادہ کھائے، نہ کہ خود زیادہ کھانے کی فکر کرنی چاہئے۔

سوالات:

۱) اللہ کے رسول ﷺ نے کس بات سے منع فرمایا ہے؟

۲) ہمیں کس بات کوشش کرنی چاہئے؟

سوالات:

۱) صحابہ نے کیا شکایت کی تھی؟

۲) رسول اللہ ﷺ نے کیا دریافت کیا تھا؟

۳) رسول اللہ ﷺ نے کیا مشورہ دیا؟

۴) ساتھ مل کر کھانے سے کیا کیا فائدے ہیں؟

۵) بسم اللہ پڑھ کر کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

۶) بغیر بسم اللہ پڑھے کھانے سے کیا نقصان ہے؟

سوالات :

۱) صحابہ نے کیا شکایت کی تھی؟

۲) رسول اللہ ﷺ نے کیا دریافت کیا تھا؟

۳) رسول اللہ ﷺ نے کیا مشورہ دیا؟

۴) ساتھ مل کر کھانے سے کیا کیا فائدے ہیں؟

۵) بسم اللہ پڑھ کر کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

۶) بغیر بسم اللہ پڑھے کھانے سے کیا نقصان ہے؟

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَجَدَ ثَوْباً سَمَّاهُ بِاِسْمِهٖ عَمَامَةً أَوْ قَمِيْصاً أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ : أَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهٗ وَ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ ، وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ . (ترمذی)

ترجمه :

رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کپڑے کا نام عمامہ، قمیص یا چادر لے کر یہ دعا کرتے: **ألـلهم لک الحمد کما کسوتنيه أسألک خيره وخير ما صنع له ، و أعوذبک من شره و شر ما صنع له .** (دعا کا ترجمہ: اے اللہ! تو ہی تعریف کے لائق ہے، جیسا کہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، میں اس کپڑے کے خیر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا بھی جو اس میں رکھا گیا ہے، اور میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو اس میں رکھا گیا ہے۔)

☆ کپڑے کا خیر یہ ہے کہ اس کو پہن کر اللہ کا شکر ادا کیا جائے، عبادت کی جائے۔

☆ کپڑے کا شر یہ ہے کہ اس کو پہن کر ناشکری کی جائے، تکبر اور گناہ کیا جائے۔

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَجَدَ ثَوْباً سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عَمَامَةً أَوْ قَمِيْصاً أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ : أَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُکَ خَيْرَهٗ وَ خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ ، وَ أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ . (ترمذی)

ترجمہ :

رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کپڑے کا نام عمامہ، قمیص یا چادر لے کر یہ دعا کرتے: ألـلهم لک الحمد کما کسوتنيه أسألک خيره وخير ما صنع له ، و أعوذبک من شره و شر ما صنع له . (دعا کا ترجمہ: اے اللہ! تو ہی تعریف کے لائق ہے، جیسا کہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، میں اس کپڑے کے خیر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا بھی جو اس میں رکھا گیا ہے، اور میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو اس میں رکھا گیا ہے۔)

☆ کپڑے کا خیر یہ ہے کہ اس کو پہن کر اللہ کا شکر ادا کیا جائے، عبادت کی جائے۔

☆ کپڑے کا شر یہ ہے کہ اس کو پہن کر ناشکری کی جائے، تکبر اور گناہ کیا جائے۔

فقہ

(احکامِ شریعت)

فقہ سے مُراد وہ شرعی احکام ہیں جن کو علماء اسلام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔فقہِ اسلامی زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے،اس لئے اس کو جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

فقہ

(احکامِ شریعت)

فقہ سے مُراد وہ شرعی احکام ہیں جن کو علماء اسلام نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔ فقہِ اسلامی زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے، اس لئے اس کو جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

(۱۲) بلاوجہ بات نہ کرے۔

(۱۳) قضاءحاجت کے دوران قرآن کی تلاوت یاذکر نہ کرے۔

(۱۴) قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے قضاءحاجت نہ کرے۔

(۱۵) پانی میں طہارت یاضرورت نہ کرے۔

(۱۶) حمام میں طہارت یاضرورت نہ کرے۔

(۱۷) باؤلی،نہریاحوض کے قریب طہارت یاضرورت نہ کرے۔

(۱۸) ستر کا خیال رکھے۔

(۱۹) سیدھے ہاتھ سے طہارت نہ لے۔

(۲۰) کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرے۔

(۲۱) قضاءحاجت سے فارغ ہونے کے بعد پہلے سیدھا پاؤں باہر نکالے اور یہ دُعاپڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّيْ الْأَذٰى وَ عَافَانِيْ .

(۱۲) بلاوجہ بات نہ کرے۔

(۱۳) قضاءحاجت کے دوران قرآن کی تلاوت یاذکرنہ کرے۔

(۱۴) قبلہ کی طرف منھ یاپیٹھ کرکے قضاءحاجت نہ کرے۔

(۱۵) پانی میں طہارت یاضرورت نہ کرے۔

(۱۶) حمام میں طہارت یاضرورت نہ کرے۔

(۱۷) باؤلی،نہریاحوض کےقریب طہارت یاضرورت نہ کرے۔

(۱۸) سترکاخیال رکھے۔

(۱۹) سیدھے ہاتھ سے طہارت نہ لے۔

(۲۰) کھڑے ہوکرپیشاب نہ کرے۔

(۲۱) قضاءحاجت سے فارغ ہونے کے بعد پہلے سیدھاپاؤں باہرنکالےاوریہ دُعاپڑھے:

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّيْ الْأَذٰى وَ عَافَانِيْ .

طہارت لینے (استنجاء) کے احکام

پہلے اچھی طرح پیشاب اور ضرورت سے فارغ ہوجانا چاہئے، اس کے بعد ہی طہارت لینا چاہئے۔

صرف پتھر اور صرف پانی سے طہارت لینا جائز ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے پتھر وغیرہ سے طہارت لے، پھر پانی کا استعمال کرے۔

طہارت کے لئے تین پتھروں کا استعمال مستحب ہے، لیکن ایک یا دو پتھروں کا استعمال بھی جائز ہے۔

طہارت کے لئے پتھر وغیرہ کے استعمال کے بعد پہلے ہاتھ دھو لینا چاہئے، پھر پانی سے طہارت لینا چاہئے۔

ہڈی، کپڑا، کاغذ، کھانے کی چیزیں، ناپاک چیزیں، گوبر، پکی اینٹ، شیشہ، کوئلہ اور چونا وغیرہ سے طہارت لینا مکروہ ہے، البتہ ٹشو پیپر سے طہارت لینا جائز ہے۔

سوالات :

۱) طہارت کب لینا چاہئے؟

۲) کن چیزوں سے طہارت لینا جائز ہے؟

۳) بہتر بات کیا ہے؟

طہارت لینے (استنجاء) کے احکام

پہلے اچھی طرح پیشاب اور ضرورت سے فارغ ہوجانا چاہئے ، اس کے بعد ہی طہارت لینا چاہئے۔

صرف پتھر اور صرف پانی سے طہارت لینا جائز ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے پتھر وغیرہ سے طہارت لے، پھر پانی کا استعمال کرے۔

طہارت کے لئے تین پتھروں کا استعمال مستحب ہے، لیکن ایک یا دو پتھروں کا استعمال بھی جائز ہے۔

طہارت کے لئے پتھر وغیرہ کے استعمال کے بعد پہلے ہاتھ دھو لینا چاہئے ، پھر پانی سے طہارت لینا چاہئے۔

ہڈی، کپڑا، کاغذ، کھانے کی چیزیں، ناپاک چیزیں، گوبر، پکی اینٹ، شیشہ، کوئلہ اور چونا وغیرہ سے طہارت لینا مکروہ ہے، البتہ ٹشو پیپر سے طہارت لینا جائز ہے۔

سوالات :

۱) طہارت کب لینا چاہئے؟

۲) کن چیزوں سے طہارت لینا جائز ہے؟

۳) بہتر بات کیا ہے؟

وضو کے فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں:

(۱) ایک مرتبہ پورے چہرے کا دھونا۔

(۲) ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں کے ساتھ دھونا۔

(۳) چوتھائی (1/4) سر کا مسح کرنا۔

(۴) ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں کے ساتھ دھونا۔

وضو میں جن اعضاء کو دھونا فرض ہے، اگر کہیں ذرا سا بھی خشک رہ گیا تو وضو نہیں ہوگا، اگر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ میں کہیں پر موم، پینٹ یا آٹا لگا ہو تو اسے نکال کر وضو کرنا چاہیے، ورنہ وضو نہیں ہوگا۔

سوالات:

۱) وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

۲) چہرہ، دونوں ہاتھ اور پاؤں کو کتنی مرتبہ دھونا فرض ہے؟

۳) سر کے کتنے حصہ کا مسح کرنا فرض ہے؟

۴) اگر وضو میں کوئی حصہ خشک رہ گیا تو کیا ہوگا؟

خالی جگھوں کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کرو:

آٹا - پینٹ - وضو - نکال

اگر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ میں کہیں پر موم .... یا .... لگا ہو تو اسے .... کر وضو کرنا چاہیے، ورنہ .... نہیں ہوگا۔

وضو کے فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں:

(۱) ایک مرتبہ پورے چہرے کا دھونا۔

(۲) ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں کے ساتھ دھونا۔

(۳) چوتھائی (1/4) سر کا مسح کرنا۔

(۴) ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں کے ساتھ دھونا۔

وضو میں جن اعضاء کو دھونا فرض ہے، اگر کہیں ذرا سا بھی خشک رہ گیا تو وضو نہیں ہوگا، اگر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ میں کہیں پر موم، پینٹ یا آٹا لگا ہو تو اسے نکال کر وضو کرنا چاہیے، ورنہ وضو نہیں ہوگا۔

سوالات:

۱) وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

۲) چہرہ، دونوں ہاتھ اور پاؤں کو کتنی مرتبہ دھونا فرض ہے؟

۳) سر کے کتنے حصہ کا مسح کرنا فرض ہے؟

۴) اگر وضو میں کوئی حصہ خشک رہ گیا تو کیا ہوگا؟

خالی جگھوں کو دئیے گئے الفاظ سے پُر کرو:

آٹا - پینٹ - وضو - نکال

اگر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ میں کہیں پر موم .... یا .... لگا ہو تو اسے .... کر وضو کرنا چاہیے، ورنہ .... نہیں ہوگا۔

تیمّم کی سنتیں

تیمّم میں مذکورہ باتیں مسنون ہیں:

(۱) شروع میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھنا۔

(۲) پہلے چہرہ کا مسح کرنا، پھر سیدھے ہاتھ، پھر بائیں ہاتھ کا۔

(۳) چہرہ اور ہاتھوں کے مسح کے درمیان زیادہ وقفہ نہ کرنا۔

(۴) مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہتھیلیاں آگے پیچھے کرنا۔

(۵) مٹی سے ہاتھ اُٹھا کر دونوں ہتھیلیوں کو جھاڑنا۔

(۶) مٹی میں ہتھیلی رکھتے وقت اُنگلیاں کشادہ رکھنا۔

سوالات:

۱) تیمّم کے شروع میں کیا پڑھنا چاہیے؟

۲) پہلے کس حصہ کا تیمّم کرنا چاہیے؟

۳) پہلے کون سے ہاتھ کا تیمّم کرنا چاہیے؟

۴) مٹی پر ہتھیلی رکھتے وقت اُنگلیاں کیسی رکھنی چاہیے؟

۵) مٹی پر ہاتھ مار کر کیا کرنا چاہیے؟

۶) مٹی سے ہاتھ اُٹھا کر کیا کرنا چاہیے؟

تیمّم کی سنتیں

تیمّم میں مذکورہ باتیں مسنون ہیں:

(۱) شروع میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھنا۔

(۲) پہلے چہرہ کا مسح کرنا، پھر سیدھے ہاتھ، پھر بائیں ہاتھ کا۔

(۳) چہرہ اور ہاتھوں کے مسح کے درمیان زیادہ وقفہ نہ کرنا۔

(۴) مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہتھیلیاں آگے پیچھے کرنا۔

(۵) مٹی سے ہاتھ اُٹھا کر دونوں ہتھیلیوں کو جھاڑنا۔

(۶) مٹی میں ہتھیلی رکھتے وقت اُنگلیاں کشادہ رکھنا۔

سوالات:

۱) تیمّم کے شروع میں کیا پڑھنا چاہیے؟

۲) پہلے کس حصہ کا تیمّم کرنا چاہیے؟

۳) پہلے کون سے ہاتھ کا تیمّم کرنا چاہیے؟

۴) مٹی پر ہتھیلی رکھتے وقت اُنگلیاں کیسی رکھنی چاہیے؟

۵) مٹی پر ہاتھ مار کر کیا کرنا چاہیے؟

۶) مٹی سے ہاتھ اُٹھا کر کیا کرنا چاہیے؟

سوالات :

۱) اذان کن نمازوں کے لئے دی جاتی ہے؟

۲) اذان کہنا کیا ہے؟

۳) اذان کے کلمات کتنے ہیں؟

۴) اقامت کے کلمات کتنے ہیں؟

۵) فجر کی اذان میں کون سا جملہ شامل کیا جاتا ہے؟

۶) اقامت میں کون سا جملہ بڑھایا جاتا ہے؟

۷) اذان کے کلمات کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

۸) اقامت کے کلمات کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

جوڑیاں ملائیے :

۱)	فجر کی اذان	سنتِ مؤکدہ
۲)	اقامت	الصلاة خير من النوم
۳)	اذان دینا	قد قامت الصلاة
۴)	اذان کے کلمات	جلد جلد
۵)	اقامت کے کلمات	رُک رُک کر

سوالات :

۱) اذان کن نمازوں کے لئے دی جاتی ہے؟

۲) اذان کہنا کیا ہے؟

۳) اذان کے کلمات کتنے ہیں؟

۴) اقامت کے کلمات کتنے ہیں؟

۵) فجر کی اذان میں کون سا جملہ شامل کیا جاتا ہے؟

۶) اقامت میں کون سا جملہ بڑھایا جاتا ہے؟

۷) اذان کے کلمات کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

۸) اقامت کے کلمات کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

جوڑیاں ملائیے :

۱)	فجر کی اذان	سنتِ مؤکدہ
۲)	اقامت	الصلاۃ خیر من النوم
۳)	اذان دینا	قد قامت الصلاۃ
۴)	اذان کے کلمات	جلد جلد
۵)	اقامت کے کلمات	رُک رُک کر

پڑھو، التحیات کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھو، اس کے بعد دُعاء ماثورہ یا ربنا آتنا پڑھو، پھر **السلام علیکم و رحمۃ اللہ** کہہ کر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر دو۔

☆ اگر چار رکعت والی نماز پڑھنی ہے تو دو رکعت کے بعد قعدہ میں صرف التحیات پڑھ کر تیسری کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور چار رکعت کے بعد قعدہ میں التحیات کے بعد درود اور دُعاء ماثورہ پڑھو۔

عملی کام:

ایک طالب علم سے دو رکعت والی نماز پڑھائی جائے، اس کے بعد کسی روز ایک طالب علم سے تین یا چار رکعت والی نماز پڑھائی جائے۔

زبانی سوالات:

۱) تنہا نماز پڑھنے کا طریقہ بتاؤ!

۲) ثنا سناؤ!

۳) سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ سناؤ!

۴) تشہد، درودِ شریف اور دُعاء ماثورہ سناؤ!

۵) رکوع میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

۶) سجدہ میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

پڑھو، التحیات کے بعد درود ابراہیمی پڑھو، اس کے بعد دُعاء ماثورہ یا ربنا آتنا پڑھو، پھر السلام علیکم و رحمة الله کہہ کر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر دو۔

☆ اگر چار رکعت والی نماز پڑھنی ہے تو دو رکعت کے بعد قعد میں صرف التحیات پڑھ کر تیسری کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور چار رکعت کے بعد قعدہ میں التحیات کے بعد درود اور دُعاء ماثورہ پڑھو۔

عملی کام:

ایک طالب علم سے دو رکعت والی نماز پڑھائی جائے، اس کے بعد کسی روز ایک طالب علم سے تین یا چار رکعت والی نماز پڑھائی جائے۔

زبانی سوالات:

۱) تنہا نماز پڑھنے کا طریقہ بتاؤ!

۲) ثنا سناؤ!

۳) سورہ فاتحہ اور کوئی سورۃ سناؤ!

۴) تشہد، درودِ شریف اور دُعاء ماثورہ سناؤ!

۵) رکوع میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

۶) سجدہ میں کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے؟

جماعت کی فضیلت

فرض نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنی چاہئے، جماعت سے نماز پڑھنے کی فضیلت اور تاکید قرآن کی آیت اور بہت سی احادیث سے ثابت ہے، اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول جماعت کے ساتھ ہی نماز پڑھنے کا تھا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْن . (البقرة:٤٣)

نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کے ساتھ مل کر (یعنی جماعت سے)

احادیث میں جماعت کی فضیلت کا اس طرح ذکر ہے:

(۱) جماعت کی نماز تنہا نماز سے (۲۷) درجہ افضل ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۲) تنہا نماز پڑھنے سے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ اور بھی بہتر ہے اور جس قدر زیادہ جماعت ہو اسی قدر اللہ کو زیادہ پسند ہے۔

(۳) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی آبادی یا جنگل میں تین مسلمان ہوں اور جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو یقیناً شیطان ان پر غالب ہو جائے گا، لہٰذا اے ابودرداء! جماعت کو اپنے اوپر لازم کرو، دیکھو بھیڑیا (شیطان) اسی بکری (آدمی) کو کھاتا ہے (بہکاتا) ہے جو اپنے گلے (جماعت) سے الگ ہو گئی ہو۔

جماعت کی فضیلت

فرض نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنی چاہئے، جماعت سے نماز پڑھنے کی فضیلت اور تاکید قرآن کی آیت اور بہت سی احادیث سے ثابت ہے، اللہ کے رسول ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول جماعت کے ساتھ ہی نماز پڑھنے کا تھا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْن . (البقرة:۴۳)

نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کے ساتھ مل کر (یعنی جماعت سے)

احادیث میں جماعت کی فضیلت کا اس طرح ذکر ہے:

(۱) جماعت کی نماز تنہا نماز سے (۲۷) درجہ افضل ہے۔ (بخاری ومسلم)

(۲) تنہا نماز پڑھنے سے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ اور بھی بہتر ہے اور جس قدر زیادہ جماعت ہو اسی قدر اللہ کو زیادہ پسند ہے۔

(۳) سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی آبادی یا جنگل میں تین مسلمان ہوں اور جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو یقیناً شیطان ان پر غالب ہو جائے گا، لہٰذا اے ابو درداء! جماعت کو اپنے اوپر لازم کرو، دیکھو بھیڑیا (شیطان) اسی بکری (آدمی) کو کھاتا ہے (بہکاتا) ہے جو اپنے گلے (جماعت) سے الگ ہو گئی ہو۔

سجدۂ تلاوت

قرآن شریف میں چودہ آیتیں ایسی ہیں جن کو پڑھنے یا سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، اسی طرح امام نے اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی تو موجود تمام مقتدیوں پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

کیسٹ میں آیت سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، تلاوت کرتے ہوئے اگر آیت سجدہ آجائے تو ادا کرنے کے ڈر سے اس آیت کو چھوڑ دینا مکروہ ہے۔

اگر سننے والے سجدہ کرنے کے موقف میں نہ ہوں تو تلاوت کرنے والے کو چاہئے کہ آہستہ آواز میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے۔

سوالات :

۱) قرآن میں کتنی آیاتِ سجدہ ہیں؟

۲) سجدۂ تلاوت کیسے واجب ہوتا ہے؟

۳) کیسٹ سے آیتِ سجدہ سننے پر کیا سجدہ واجب ہوگا؟

۴) تلاوت کرتے ہوئے آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے بڑھ جانا کیسا ہے؟

خالی جگھوں کو پُر کرو:

آہستہ - موقف - تلاوت

اگر سننے والے سجدہ کرنے کے .... میں نہ ہوں تو .... کرنے والے کو چاہئے کہ .... آواز میں آیتِ سجدہ کو تلاوت کرے۔

سجدۂ تلاوت

قرآن شریف میں چودہ آیتیں ایسی ہیں جن کو پڑھنے یا سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، اسی طرح امام نے اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی تو موجود تمام مقتدیوں پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

کیسٹ میں آیت سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا، تلاوت کرتے ہوئے اگر آیت سجدہ آجائے تو ادا کرنے کے ڈر سے اس آیت کو چھوڑ دینا مکروہ ہے۔

اگر سننے والے سجدہ کرنے کے موقف میں نہ ہوں تو تلاوت کرنے والے کو چاہئے کہ آہستہ آواز میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے۔

سوالات :

۱) قرآن میں کتنی آیاتِ سجدہ ہیں؟

۲) سجدۂ تلاوت کیسے واجب ہوتا ہے؟

۳) کیسٹ سے آیتِ سجدہ سننے پر کیا سجدہ واجب ہوگا؟

۴) تلاوت کرتے ہوئے آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے بڑھ جانا کیسا ہے؟

خالی جگھوں کو پُر کرو:

آہستہ - موقف - تلاوت

اگر سننے والے سجدہ کرنے کے............میں نہ ہوں تو............کرنے والے کو چاہئے کہ............آواز میں آیتِ سجدہ کو تلاوت کرے۔

سنن مؤکدہ

فرض اور واجب نمازوں کے علاوہ نمازیں جن کو نبی کریم ﷺ نے پابندی سے ادا کیا ہو، سنن مؤکدہ کہلاتی ہیں، سنن مؤکدہ کی تفصیل اس طرح ہے:

۱	فجر کی فرض سے پہلے	۲ رکعتیں
۲	ظہر کی فرض سے پہلے	۴ رکعتیں
۳	ظہر کی فرض کے بعد	۲ رکعتیں
۴	مغرب کی فرض کے بعد	۲ رکعتیں
۵	عشاء کی فرض کے بعد	۲ رکعتیں
۶	جمعہ کی فرض سے پہلے	۴ رکعتیں
۷	جمعہ کی فرض کے بعد	۴ رکعتیں

سوالات:

۱) سنن مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

۲) جمعہ میں کل کتنی سنن مؤکدہ ہیں؟

۳) فجر میں کل کتنی رکعتیں سنن مؤکدہ ہیں اور وہ کب پڑھی جاتی ہیں؟

سنن مؤکدہ

فرض اور واجب نمازوں کے علاوہ نمازیں جن کو نبی کریم ﷺ نے پابندی سے ادا کیا ہو، سنن مؤکدہ کہلاتی ہیں، سنن مؤکدہ کی تفصیل اس طرح ہے:

۱	فجر کی فرض سے پہلے	۲ رکعتیں
۲	ظہر کی فرض سے پہلے	۴ رکعتیں
۳	ظہر کی فرض کے بعد	۲ رکعتیں
۴	مغرب کی فرض کے بعد	۲ رکعتیں
۵	عشاء کی فرض کے بعد	۲ رکعتیں
۶	جمعہ کی فرض سے پہلے	۴ رکعتیں
۷	جمعہ کی فرض کے بعد	۴ رکعتیں

سوالات:

۱) سنن مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

۲) جمعہ میں کل کتنی سنن مؤکدہ ہیں؟

۳) فجر میں کل کتنی رکعتیں سنن مؤکدہ ہیں اور وہ کب پڑھی جاتی ہیں؟

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔

اگر ایک مسلمان بھی جنازہ کی نماز پڑھ لے تو باقی لوگوں سے فرض ساقط ہو جائے گا،

اگر کوئی بھی جنازہ کی نماز نہ پڑھے تو آس پاس کے تمام لوگ جن کو میت کا علم نہ ہو، گنہ گار ہوں گے۔

جن لوگوں کی موت کے بارے میں معلوم نہ ہو، ان پر جنازہ کی نماز فرض نہیں ہوگی۔

سوالات:

١) نمازِ جنازہ کیا ہے؟

٢) اگر ایک مسلمان بھی نمازِ جنازہ پڑھ لے تو کیا ہوگا؟

٣) اگر کوئی بھی نمازِ جنازہ نہ پڑھے تو کیا ہوگا؟

۴) کن لوگوں پر نمازِ جنازہ فرض نہیں ہے؟

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ مسلمانوں پر فرضِ کفایہ ہے۔

اگر ایک مسلمان بھی جنازہ کی نماز پڑھ لے تو باقی لوگوں سے فرض ساقط ہو جائے گا،

اگر کوئی بھی جنازہ کی نماز نہ پڑھے تو آس پاس کے تمام لوگ جن کو میت کا علم نہ ہو، گنہ گار ہوں گے۔

جن لوگوں کی موت کے بارے میں معلوم نہ ہو، ان پر جنازہ کی نماز فرض نہیں ہوگی۔

سوالات:

١) نمازِ جنازہ کیا ہے؟

٢) اگر ایک مسلمان بھی نمازِ جنازہ پڑھ لے تو کیا ہوگا؟

٣) اگر کوئی بھی نمازِ جنازہ نہ پڑھے تو کیا ہوگا؟

۴) کن لوگوں پر نمازِ جنازہ فرض نہیں ہے؟

عملی کام:

نمازِ جنازہ کی دُعاءِ ماثورہ زبانی یاد کیجئے!

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ أُنْثَانَا ، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الإِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الإِيْمَانِ .

عملی کام:

نمازِ جنازہ کی دُعاءِ ماثورہ زبانی یاد کیجئے!

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ أُنْثَانَا ، أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ .

جوڑیاں ملائیے :

۱	ہر مذہب میں	الف: روزہ ضروری ہے
۲	روزہ	ب: فرض عین
۳	رمضان کا روزہ	ج: روزہ کا تصور
۴	روحانی تربیت کے لئے	د: اہم رکن

عملی کام :

اپنے استاد سے فرض عین اور فرض کفایہ کی تعریف معلوم کر کے لکھو!

فرض عین: ....

فرض کفایہ: ....

جوڑیاں ملائیے :

۱	ہر مذہب میں	الف: روزہ ضروری ہے
۲	روزہ	ب: فرض عین
۳	رمضان کا روزہ	ج: روزہ کا تصور
۴	روحانی تربیت کے لئے	د: اہم رکن

عملی کام :

اپنے استاد سے فرض عین اور فرض کفایہ کی تعریف معلوم کر کے لکھو!

فرض عین: ....

فرض کفایہ: ....

نفل روزے

مندرجہ ذیل نفل روزے مستحب ہیں:

(۱) ہر مہینہ کسی تین دن روزے رکھنا۔

(۲) ایامِ بیض یعنی چاند کے مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو روزے رکھنا۔

(۳) پیر اور جمعرات کے دن روزے رکھنا۔

(۴) شوال کے چھ روزے رکھنا۔

(۵) یوم عرفہ یعنی ۹/ ذی الحجہ کا روزہ رکھنا۔

(۶) روزۂ داؤد یعنی ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھنا۔ (یہ سب سے افضل روزہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے)

سوالات:

۱) ہر مہینہ کتنے دنوں کا روزہ رکھنا مستحب ہے؟

۲) ایامِ بیض کے روزے کیا ہیں؟

۳) یومِ عرفہ کس دن کو کہتے ہیں؟

۴) روزۂ داؤد کا کیا مطلب ہے؟

(۵) شوال کے کتنے روزے مستحب ہیں؟

نفل روزے

مندرجہ ذیل نفل روزے مستحب ہیں:

(۱) ہر مہینہ کسی تین دن روزے رکھنا۔

(۲) ایام بیض یعنی چاند کے مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو روزے رکھنا۔

(۳) پیر اور جمعرات کے دن روزے رکھنا۔

(۴) شوال کے چھ روزے رکھنا۔

(۵) یوم عرفہ یعنی ۹/ ذی الحجہ کا روزہ رکھنا۔

(۶) روزۂ داؤد یعنی ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھنا۔ (یہ سب سے افضل روزہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے)

سوالات:

۱) ہر مہینہ کتنے دنوں کا روزہ رکھنا مستحب ہے؟

۲) ایام بیض کے روزے کیا ہیں؟

۳) یوم عرفہ کس دن کو کہتے ہیں؟

۴) روزۂ داؤد کا کیا مطلب ہے؟

(۵) شوال کے کتنے روزے مستحب ہیں؟

عروہ اسلامک سیریز

(جماعت III)

عصری مدارس کے طلبہ و طالبات کے لئے جدید تعلیمی نفسیات اور اصول تدریس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا دینی تعلیم کا منفرد نصاب

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ ، حیدرآباد

عروہ اسلامک سیریز

(جماعت III)

عصری مدارس کے طلبہ و طالبات کے لئے جدید تعلیمی نفسیات اور
اصول تدریس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا دینی تعلیم کا منفرد نصاب

عروہ ایجوکیشنل ٹرسٹ ، حیدرآباد